سوال

(517) پیدائشی بے دانت جانور کی قربانی کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة الله وبرکاته

ایک بکرا جس کی عمر اس وقت ایک سال تین ماہ ہے اور پیدائشی طور پر اس کے دانت نہیں ہیں جب کہ قربانی کے جانور کے لیے دو دانت والا ہونا ضروری ہے تو کیا ایسی صورت میں ایسا جانور قربانی کیا جا سکتا ہے۔ نیز اب ایک سال تین ماہ بعد اس کے سامنے کے دو دانت نکلنے شروع ہو چکے ہیں۔ بَيِّنُوا تُوجَرُوا (محمد حسن احسن، خطی، عارف والا ضلع ساہیوال) (۵ نومبر ۱۹۹۳ء)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة الله وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

اس قسم کے نادر واقعات میں عام عادت کا لحاظ رکھا جاتا ہے۔ ہمارے ہاں عام حالات میں بکرا ڈیڑھ سال کے لگ بھگ دو دانت نکال ڈالتا ہے۔ اس اعتبار سے مذکور بکرا عمر ہذا کو اگر پہنچ جائے تو وہ لائق قربانی ہے۔ ان شاء اللہ۔

غالباً اس قسم کے امور کے پیش نظر بعض ائمہ جانوروں میں صرف تحدید عمر کے قائل نظر آتے ہیں۔ (کما فی النهایة بحوالہ عون المعبود (۳/۵۳)

جس طرح کہ بلوغت انسانی کا اعتبار بعض ائمہ کے نزدیک عمر کی حد بندی سے ہے۔ اور اگر اس جانور کے دانت ایک سال تین ماہ بعد ظاہر ہونے شروع ہو گئے تو مزید انتظار کر لیا جائے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد: 3، کتاب الصوم: صفحہ: 407